بسم اللہ نہ پڑھنے کی صورت میں کھانے میں شیطان کے شریک ہونے کی وضاحت

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر ہم کھانے سے پہلے بسم اللہ نہ پڑھیں، تو کیا شیطان ہمارے ساتھ کھانے میں شریک ہوجاتا ہے اور جب وہ شریک ہوجاتا ہے، تو کیا کھانا ناپاک نہیں ہوجاتا؟ نیز اس کھانے کو کھانے سے ہمارا وضو ٹوٹے گا یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر کھانے کی ابتدا میں بسم اللہ شریف نہ پڑھی جائے، تو وہ کھانا شیطان کے لیے حلال ہوجاتا ہے اور وہ کھانے میں شریک ہوجاتا ہے، لیکن اس سے کھانا ناپاک نہیں ہوتا کیونکہ اس کھانے میں ظاہری طور پر نجاست شامل نہیں ہوتی، نیز محض اسے کھانے سے وضو بھی نہیں ٹوٹتا کہ اس کے لیے مخصوص نواقض ہیں، یہ ان میں سے نہیں ہے، البتہ! کھانے میں شیطان کی شمولیت سے برکت اٹھ جاتی ہے اور کھانا بے برکت ہوجاتا ہے، لہذا کھانے کے شروع میں بسم اللہ پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔

کھانے کے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھنے کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "إن الشيطان يستحل الطعام أن لا يذكر اسم الله عليه" ترجمہ: بے شک شیطان اس کھانے کو حلال سمجھتا ہے جس پر اللہ تعالیٰ کا نام ذکر نہ کیا جائے۔ (صحیح مسلم، جلد6، صفحہ107، حدیث: 2017، مطبوعہ: ترکیا)

کھانے کے شروع میں بسم اللہ نہ پڑھنے سے شیطان کھانے میں شامل ہوجاتا ہے اور اس کی وجہ سے بے برکتی ہوتی ہے، چنانچہ حضرت اَبواَیُّوب اَنصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے "كنا عند النبي صلى الله تعالى عليه و آله و سلم يوما فقرب طعام، فلم أر طعاما كان أعظم بركة منه أول ما أكلنا، ولا أقل بركة في آخره، قلنا: يا رسول الله، كيف هذا؟ قال: «إنا ذكرنا اسم الله حين أكلنا، ثم قعد من أكل، ولم يسم الله، فأكل معه الشيطان" ترجمہ: ہم ایک دن نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وبارک وسلم کی خدمت میں حاضِر تھے تو کھانا پیش کیا گیا، جو ہم نے کھایا،

اس کی اِبتِدا میں اِتنی بَرَکت تھی کہ ہم نے کسی کھانے میں اس سے زیادہ برکت نہیں دیکھی مگر آخر میں بڑی بے بَرَکتی دیکھی۔ ہم نے عَرْض کیا: یَارسولَ اللہ (صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم)! ایسا کیوں ہوا؟ نبی اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ و سلم نے فرمایا: ہم سب نے کھانا کھاتے وَقْت بِسْمِ اللہ پڑھی تھی، پھر ایک شخص بِغیر بِسْمِ اللہ پڑھے کھانے کو بیٹھ گیا، اُس کے ساتھ شیطان نے کھانا کھالیا۔ (شرح السنۃ للبغوی، جلد 11، صفحہ 275، حدیث: 2824، المکتب الاِسلامی، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوالفیضان مولانا عرفان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4284

تاریخ اجراء: 07 ربیع الآخر 1447ھ/01 اکتوبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net